ضرُورت

ایک مُرغا بہُت بھُوکا تھا ۔ بے چارے کو کیڑے مکوڑوں اور دانے دُنکے کی تلاش میں پھرتے پھرتے شام ہو گئی مگر کچُھ نہ مِلا۔

مُرغا دِل میں کہنے لگا ۔ "اگر اِس وقت کہیں سے ایک دانہ بھی مِل جاتا تو کِتنا اچّھا ہوتا ابھی یہ سوچ ہی رہا تھا کہ دُور سے کوئی چمک دار چیز زمین پر پڑی نظر آئی ۔ مُرغا دوڑ کر اُس کے پاس پہنچا ۔ وہ ہیرے کا

ٹکڑا تھا۔

ہیرا اس طرح چمک رہا تھا جیسے اندھیری رات میں ستارہ۔ اگر کوئی جوہری اُسے دیکھ پاتا تو خُوشی سے پھُولا نہ سماتا۔ بھُوکے مُرغے نے اُسے پنجے سے اُلٹ پُلٹ کر دیکھا پھر افسوس سے کہنے لگا:

"تیری جگہ اگر اناج کا ایک دانہ مِل جاتا تو مُجھے اس سے ہزار درجہ بہتر تھا۔"

سچ ہے ضرُورت کے وقت ایک سُوکھی روٹی سونے چاندی اور ہیرے جواہرات سے بہتر ہوتی ہے۔